326

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹ — دارالامان — قیمت فی پرچہ دو پیسہ

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آؤ قادیان چلیں

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار
(حضرت مسیح موعود)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ خلافت ثانیہ پر پچیس برس کا عرصہ کامرانی کے ساتھ پورا ہو چکا۔ اس تقریب کی مناسبت سے امسال سالانہ جلسہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ مرکز میں جلسہ کے لئے پورے زور سے انتظامات شروع ہیں۔ ان سطور کے لکھنے کے وقت آنے والے مہمانوں کا ایک حصہ قادیان پہنچ چکا ہے۔ کچھ راستوں میں سفر کی حالت میں ہیں۔ اور کچھ اپنے گھروں پر رخت سفر باندھے تیار بیٹھے ہیں۔ ہاں کچھ افسردہ دل ایسے بھی ہیں۔ جو بے سروسامانی کے باعث دارالامان آنے سے معذور ہیں۔ وہ شکستہ پر طائر کی طرح پھڑ پھڑا سکتے ہیں۔ مگر قوت پرواز نہیں رکھتے۔ شاید کچھ ایسے بھی ہوں۔ جنہیں ابھی تک اس مقدس اجتماع اور اس نادر موقعہ کی اہمیت کا پورا احساس نہ ہوا ہو۔ اور انہوں نے نادانستہ طور پر آنے والے مبارک ایام کی برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے پوری تیاری نہ کی ہو۔ ممکن ہے۔ کہ ایسے احباب بروقت نہ پہنچ سکیں اس لئے انہیں پھر ایک مرتبہ یاد دلانا ضروری ہے۔

قادیان آنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی میں آنا۔ مہبط وحی اور مدفن نائب خیر الرسل میں آنا ہزاروں برکات کا موجب ہے صدق دل سے آنے والے اپنا دامن فیوض و برکات سے بھر کر جاتے ہیں۔ جلسہ کے ایام خود برکت کا موجب ہیں پھر اس مرتبہ خلافت جوبلی کے باعث جلسہ کی برکات میں اضافہ ہو چکا ہے۔ ہر دیدہ ور آنکھ اس دفعہ ایک خاص نشان دیکھے گی۔ اور ہر حساس دل غیر معمولی طور پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کو نازل ہوتا دیکھیگا۔ نہ معلوم ایسا شاندار موقعہ پھر کب آئے اس لئے ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ کہ مقدور بھر اس موقعہ کی برکات سے متمتع ہو۔ خود حاضر ہو۔ اپنے عزیز و اقارب کو ساتھ لانے کی کوشش کرے اور پھر قادیان آ کر اپنے اوقات کو دعا۔ استغفار اور نوافل کے علاوہ ان بزرگوں کی صحبت میں گزارے جنہیں ابتدائی ایام سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رفاقت کا شرف حاصل ہے۔ اور جو آپکے نور سے منور ہیں۔ یقیناً اس طریق سے آپ برکات دارالامان سے بیش از بیش حصہ لیں گے۔

دسمبر ۱۹۰۰ء یعنی آج سے پورے انتالیس ۳۹ برس قبل کا واقعہ ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کم آئے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا "ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔ کہ وہ کیا بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں" (سیرت حضرت مسیح موعودؑ مرتبہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم رضؓ صفحہ ۳۶)

قادیان میں بار بار آنا روحانیت کی ترقی کا موجب ہے۔ اور روح کے صیقل کرنے کا ذریعہ بجز اس ذوق سلیم کے حصول کے ممکن نہیں کیونکہ اس غرض کو پورا کر سکتا ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ کا فرستادہ بھیجا گیا۔ جلسہ سالانہ پر آنے سے ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر احمدی بھائی کے لئے جلسہ سالانہ پر حاضر ہونا لازمی امر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی وحی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر کہا گیا ہے۔ اس مبارک عہد کو پانے والے بھی خوش قسمت لوگ ہیں۔ آئندہ زمانوں میں لوگ حسرت سے کہا کریں گے کہ اے کاش! ہم اس زمانہ میں ہوتے اور ہم بھی فاروقی برکات سے حصہ حاصل کرتے مگر یہ دن پھر لوٹ کر نہ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے احمدی جماعت کی کامل تربیت کے لئے پورے سامان مہیا فرما دیئے ہیں۔ اب ان سے فائدہ اٹھانا یہ خود جماعت کا کام ہے۔ خلافت ثانیہ پہلی خلافت راشدہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اس قدر لمبا زمانہ عطا فرمایا۔ اور اس کے فیوض کے دامن کو وسیع تر کر دیا۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ خلیفہ برحق کی آواز پر کان دھرے اور آپ کے پر حکمت کلمات سننے کے لئے جلسہ سالانہ کے ایام میں حاضر ہو۔

اس سال جملہ حاضرین مرد۔ عورتیں اور بچے مل کر ایک خاص دعا کریں گے جس کا جزو اعظم یہ ہوگا۔ کہ اے خدا! تو نے محض اپنے فضل سے ہمیں آج نوازا ہے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد خلافت کے پچیس سالہ دور کو بخیر و خوبی انجام تک پہنچایا ہے ہم تیری اس عظیم الشان نعمت اور تیرے اس بے پایاں احسان کا شکر ادا کرتے ہیں۔

اور دیکھ کہ ہم گداز دلوں کے ساتھ تیرے آستانہ پر جبینیں جھکائے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ تو اپنے بندے محمود لخت جگر مسیح موعودؑ کشتیٔ احمدیت کے ناخدا کے عزائم میں برکت دے اس کی عمر میں برکت دے۔ اور اس کے ذریعہ احمدیت کے شجر کو اور بھی پھیلا۔ تو خود اس کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہر قسم کے شر سے اسے محفوظ رکھ۔ اور ہمیں اس کے باسعادت عہد کی برکات سے مزید تمتع کا موقع عطا فرما۔ یہ دعا ہر احمدی کے دل کی گہرائیوں سے اُٹھے گی۔ اور اس کے علاوہ بھی ہر شخص اسلام و احمدیت کیلئے اپنے لئے اور اپنے عزیز و اقارب کے لئے دعائیں کرے گا۔ یقیناً یہ اجتماعی دعائیں بارگاہ ایزدی میں شرف قبولیت حاصل کریں گی۔

پس اس مرتبہ کا سالانہ جلسہ اپنی دعاؤں کے لحاظ سے بھی بےنظیر ہوگا۔ اور ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ اس موقع پر حاضر ہو۔

اس سال صحابہ و صحابیات کے ذریعہ احمدیہ جھنڈا تیار ہوگا۔ اور اللہ تعالے کے فضل سے وہ مقدس وجود اسے لہرائے گا جس کی پیدائش کے دن یعنی ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "تکمیل تبلیغ" اشتہار کے ذریعہ شرائط بیعت شائع فرمائیں۔ پیدائش سیدنا محمود ایدہ اللہ بنصرہ کا دن تاسیس احمدیت کا دن ہے۔ آج اس واقعہ پر پچاس برس گزرنے کے بعد یہ موقعہ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ احمدی قوم کا ایک جھنڈا فضائے آسمان میں لہراتا دکھائی دیگا جس کو سربلند رکھنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہوگا۔ اور ساری دنیا کو اس کے سایہ تلے جمع کرنا ہماری زندگی کا مقصد۔ یہ جھنڈا ایک رمز ہے جس کو دیکھ کر موجودہ اور آئندہ نسلیں اپنے بلند مقصد کے حصول میں سرگرم ہوں گی۔ یقیناً احمدیت کو آئندہ زمانہ میں ظاہری طور پر بھی عظیم الشان فتوحات حاصل ہوں گی۔ مگر آج جس کمزور حالت میں سلسلہ احمدیہ کا دوسرا خلیفہ فضل عمر (اس پر خدا کا فضل ہو) احمدیت کے علم کو بلند کر رہا ہے۔ وہ دنیا کے آخر تک ایک بےنظیر واقعہ رہے گا پس ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ اس مبارک ساعت میں اس مقدس بستی میں اس بابرکت تقریب میں شریک ہو۔ اور اللہ تعالے سے دعا کرے۔ کہ مجھے اور میری نسل کو تاقیامت اس علم کو بلند رکھنے اور دنیا کے کناروں تک لیجانے کی توفیق عطا فرما۔

مبارک ہیں وہ جو اس سال ساری مجبوریوں کو بالائے طاق رکھ کر ایام جلسہ میں اس مقدس مقام پر حاضر ہوں گے۔ اللہ تعالے ہر بھائی کو توفیق بخشے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ ایام پھر نہ ملیں گے۔ اور یہ کہانیاں رہ جائیں گی۔" (سیرت ص ۳۵)

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

الفضل کا نادر "خلافت جوبلی نمبر" مفت حاصل کیجئے!

باوجود موجودہ گرانی کے جبکہ کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی قیمت کئی گنا بڑھ گئی ہے اعلان کیا گیا ہے کہ (۱) الفضل کے مستقل خریداروں کو جن کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہوگا "خلافت جوبلی نمبر" مفت دیا جائے گا۔ (۲) جن دوستوں کے ذمہ کچھ بقایا ہوگا انہیں بقایا اور کچھ نہ کچھ پیشگی قیمت ادا کرنے پر جوبلی نمبر مفت مل سکے گا۔ (۳) جو اصحاب نئے خریدار ہوں گے۔ انہیں کم از کم چھ ماہ کی پیشگی قیمت ادا کرنے پر جوبلی نمبر مفت مل سکے گا۔

(خاکسار مینیجر الفضل)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ آج لنگر خانہ میں سات سو کے قریب مہمانوں نے کھانا کھایا۔

ایام سالانہ جلسہ میں ریلوے گاڑیوں کے قادیان آنے کے اوقات

قادیان آنے والی گاڑیوں کے موجودہ اوقات حسب ذیل ہیں:۔

	آمد	روانگی	قادیان آمد
بٹالہ	۹-۵۰	۹-۵۸	۱۰-۲۱
"	۱۱-۴۱	۱۱-۵۱	۱۲-۲۰
"		۱۶-۴۵	۱۷-۹
"		۲-۰	۲-۲۳

ان کے علاوہ آنے والی سپیشل گاڑیوں کا پروگرام حسب ذیل ہوگا:۔

۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء کو آنیوالی سپیشل گاڑیاں

(۱)

	آمد	روانگی
امرت سر		۱۲-۳۰
ویرکا	۱۲-۴۰	۱۲-۴۲
کتھو ننگل		۱۳-۶
جینتی پور		۱۳-۱۸
بٹالہ	۱۳-۳۱	۱۳-۴۱
وڈالہ گرنتھیاں	۱۳-۵۲	۱۳-۵۵
قادیان	۱۴-۱۰	

(۲)

	آمد	روانگی
لاہور		۱۶-۴۵
مغل پورہ	۱۶-۵۵	۱۶-۵۷
جلو		۱۷-۹
اٹاری		۱۷-۲۰
خاصہ		۱۷-۳۲
چھہرٹہ		۱۷-۴۰
امرت سر	۱۷-۴۸	۱۷-۵۸
ویرکا	۱۸-۱۰	۱۸-۲۲
کتھو ننگل		۱۸-۳۷
جینتی پور		۱۸-۵۰
بٹالہ	۱۹-[illegible]	۱۹-۲۲
وڈالہ گرنتھیاں	۱۹-۳۳	۱۹-۳۶
قادیان	۱۹-۵۱	

۲۶ دسمبر کو آنیوالی سپیشل گاڑیاں

(۱) مطابق پروگرام ۲۵ دسمبر

(۲)

	آمد	روانگی
امرت سر		۱۷-۵۸
ویرکا	۱۸-۸	۱۸-۱۰
کتھو ننگل		۱۸-۲۴
جینتی پور		۱۸-۳۶
بٹالہ	۱۸-۵۰	۱۸-۵۷
وڈالہ گرنتھیاں	۱۹-۹	۱۹-۱۱
قادیان	۱۹-۲۷	

۲۴ اور ۲۵ دسمبر ایک تھرڈ کلاس ڈبہ پشاور چھاؤنی سٹیشن سے اس ٹرین کے ساتھ لگا دیا جائیگا۔ جو پشاور چھاؤنی سے ٹھیک ایک بجے دوپہر روانہ ہوتی ہے اور یہ ڈبہ سیدھا قادیان آئیگا۔ جو لوگ اس میں سوار ہوں گے انہیں رستہ میں کسی جگہ تبدیل نہ ہونا پڑے گا۔

ایسے ہی ایک ڈبہ ۲۴-۲۵ دسمبر ملتان چھاؤنی سے اس ٹرین کے ساتھ لگا دیا جائیگا جو وہاں سے ۲۰-۵۱ رات کو چلتی ہے۔ یہ ڈبہ بھی سیدھا قادیان آئیگا۔ ان ڈبوں کے لگائے جانے کیلئے محکمہ ریلوے کی طرف سے یہ شرط ہے کہ دوست ایک دن پہلے سٹیشن ماسٹر پشاور چھاؤنی اور ملتان چھاؤنی کو اطلاع دیں اور ساٹھ مسافر ضرور ہوں۔ ورنہ یہ ڈبے نہیں لگائے جائیں گے۔ پشاور اور ملتان کی جماعتوں کے امراء کو چاہیئے کہ فوراً اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور قریب کی جماعتوں کو ساتھ ملا کر ڈبہ لگوانے کا انتظام فرمائیں ورنہ انکو اور راستے کی دوسری جماعتوں کو یہ سہولت نہ مل سکے گی۔ سیالکوٹ اور قادیان کے درمیان سپیشل ٹرین صرف اس صورت میں چلائی جا سکتی ہے۔ جبکہ ہم اس بات کا ذمہ لیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

327

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خط کا جواب

اختلافِ عقیدہ کے باوجود بیعت کرنے کی اجازت

حال میں ایک صاحب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حسب ذیل خط لکھا۔

بخدمت جناب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد احمدی ہیں اور لاہور کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے آپ کی بیعت بھی کی ہوئی ہے۔ میرے دادا صاحب بھی احمدی تھے۔ اور ان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام وقبلہ حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم ومغفور سے بہت گہرا تعلق تھا۔ میری یہ حالت ہے کہ میں خدا کے فضل سے احمدی ہوں اور جہاں تک ممکن ہو سکتا ہے دس شرائط بیعت کی پابندی کے لئے حتی الامکان کوشش کرتا ہوں۔ مجھ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے ساتھ غائبانہ طور پر محبت ہے۔ اور میں ان کا خادم ہوں مگر ساتھ ہی یہ گزارش ہے کہ میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ظلی مجازی اور بروزی نبی مانتا ہوں جیسا کہ انہوں نے تحریر فرمایا ہے۔ مگر میں اس نبوت کو محدثیت کے مترادف سمجھتا ہوں۔ اور ساتھ ہی جماعت میں ایک خلیفہ یا امیر کا بھی عقیدہ رکھتا ہوں جیسا کہ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی خلافت تھی۔ دیگر عرض یہ ہے۔ کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ اور جماعت احمدیہ کے مکفرین کو کافر سمجھتا ہوں۔ مگر وہ اشخاص جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کافر نہیں کہتے بلکہ بڑا نیک اور بزرگ سمجھتے ہیں۔ اور ہماری مسجدوں میں ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور کبھی کبھی ہمارے کاموں میں چندے کی صورت میں حصہ بھی لیتے ہیں ان کو کافر اور خارج از اسلام نہیں سمجھتا۔ جب تک کہ ایسے اشخاص صریح طور پر ہم کو کافر نہ کہیں۔ اس کے ماسوا ایسے لوگ بھی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق کچھ واقفیت نہیں رکھتے ان کو معذور سمجھ کر ان کا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں۔ اور ان کو کافر کہنے کی جرأت نہیں رکھتا۔ چونکہ مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ متفقہ طور پر خلیفۂ اول تسلیم کئے گئے۔ اور مرکز میں خلافت کو شیرازہ قومی کے لئے ضروری خیال کرتا ہوں۔ اس لئے آپ کی بیعت میں شامل ہو کر آپ کو خلیفہ تسلیم کرنا میرے نزدیک ضروری امر ہے۔ کیا حتذکرہ بالا عقائد رکھ کر میں آپ کی بیعت میں داخل ہو سکتا ہوں۔ اگر ایسا ہو سکتا ہے تو مجھے بیعت میں داخل فرمائیں۔ اور میری عاقبت بالخیر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

اس کا جواب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے یہ تحریر فرمایا۔ کہ "بیعت میں داخل ہو سکتے ہیں بشرطیکہ آپ یہ اقرار کریں۔ کہ اپنے عقائد کا اظہار معاندانہ رنگ میں نہ کریں۔ اور مخفی مخفی دوسروں میں خیالات نہ پھیلائیں۔ یوں جماعت کے علماء سے تبادلۂ خیالات منع نہیں۔ ہاں ضد اور بحث کا رنگ نہ ہو۔"

مسجد احمدیہ لنڈن میں

عیدالفطر کی تقریب

مسجد احمدیہ لنڈن میں عیدالفطر کی تقریب کی تفاصیل جو لنڈن کے پریس میں شائع ہوئی ہیں درج ذیل ہیں:۔

ساؤتھ ویسٹرن سٹار ۱۷ نومبر ۱۹۳۹ء لکھتا ہے۔

گزشتہ پیر کو جماعت احمدیہ کے ممبر اور دوسرے مسلمانوں نے مسجد لنڈن میں عیدالفطر کی تقریب ادا کی۔ مہمان صبح دس بجے ہی آنے شروع ہو گئے۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد ہی کمرے اور سبز میدان مردوں اور عورتوں سے بھر گیا۔ جن میں برطانوی ہندوستانی افریقن اور دوسری اقوام کے لوگ تھے۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو امام مولوی جلال الدین صاحب شمس نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ نماز کے دوران میں متعدد بار اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوئیں۔ اور ہر بار مقتدی بھی کانوں تک ہاتھ لے جاتے ہوئے اسے دہراتے جاتے۔ نماز کے بعد امام صاحب نے خطبہ پڑھا جس میں کہا۔ کہ اس سال کی عید گزشتہ سال کی عید سے بالکل مختلف حالات میں آئی ہے۔ گزشتہ سال معاہدہ میونخ ہو گیا تھا اور لوگ خوش تھے کہ امن بحال ہو گیا۔ لیکن اس سال جنگ شروع ہے۔ اور امن مفقود۔ برطانوی مدبرین اپنی تقریروں میں ایک نئے نظام اور ایک نئی دنیا پر زور دیتے ہیں۔ جو جنگ کے بعد معرضِ وجود میں آئے گی۔ اس کے بعد آپ نے لارڈ ہیلی فیکس اور میجر اٹیلی کی تقریروں سے اقتباس پیش کئے اور کہا کہ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ لوگ اپنے ارادوں میں کامیاب ہوں گے یا ناکام جیسا کہ گزشتہ جنگ کے بعد ہوا۔ لیکن یہ بات یقینی طور پر کہہ سکتا ہوں۔ کہ ایک نئی دنیا نئے آسمان اور نئی زمین کے ساتھ معرضِ وجود میں آئے گی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک کشف سے ثابت ہے جو آپ نے پچاس سال قبل دیکھا تھا۔ اس جنگ کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ ہم اتحادیوں کی فتح یابی کے لئے دست بدعا ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ ایک وقت آئے گا۔ جب انگلستان روس کے ساتھ لڑائی کرے گا۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اس لڑائی میں انگلستان کو کامیابی ہو۔ اور اس لئے ہمارا یقین ہے۔ کہ اگر جرمنی کے ساتھ روس مل گیا۔ تو اتحادیوں کی فتح یقینی ہو جائے گی۔ اس کے بعد مہمانوں کو ہندوستانی کھانوں کا لنچ دیا گیا۔ اس تقریب کا فوٹو بھی شائع کیا گیا ہے جس میں جناب مولوی صاحب خطبہ پڑھتے ہوئے دکھائے گئے ہیں:۔

اخبار ومبلڈن بورو نیوز ۱۷ نومبر ۱۹۳۹ء نے بھی اس تقریب کی مندرجہ بالا روئداد اپنے الفاظ میں شائع کی ہے۔

اشد ضروری اعلان جلسہ سالانہ میں صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ انتظامات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ احباب اور عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے، کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر

عمدہ۔ پائدار اور سستے بوٹ شوز کرنال شاپ انارکلی لاہور سے خریدیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کو

برطانوی پریس اور مدبرین کی طرف سے خراج تحسین

لنڈن کا اخبار ایوننگ نیوز ۹/۱۰ لکھتا ہے۔ کہ اب صرف مسٹر آر جی کیسے کا آسٹریلیا سے اور آنریبل سر محمد ظفر اللہ خاں کا ہندوستان سے لنڈن میں منعقد ہونے والی مشاورت کے سلسلہ میں انتظار ہے۔ لارڈ ڈیسیکے نے بیان کیا ہے۔ کہ سر محمد ظفر اللہ خاں ہندوستان کے دور جدید کی اہم شخصیتوں میں سے ہیں۔ اور قانون و سیاست میں آپ کی زندگی شاندار کامیابیوں کا مرقع ہے۔ آپ لنکن ان کے فارغ التحصیل بیرسٹر اور صرف ۴۶ سال عمر کے ہیں کنگز کالج لنڈن کے ہونہار طلباء میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ زمانہ طالب علمی سے اب تک آپ نصف درجن سے زیادہ مرتبہ لنڈن آ چکے ہیں۔ کارونیشن کے موقع پر بھی آپ وائسرائے کے نمائندہ کی حیثیت سے یہاں آئے تھے۔ اور آپ گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کے لاء ممبر ہیں!

سر موصوف کی داڑھی سیاہ ہے آپ جماعت احمدیہ کے ممبر اور سمندر پار کے تمام وزراء میں سے زیادہ آبادی کے نمائندہ ہیں یعنی ……

ویسٹلڈن برڈ نیوز ۹/۱۰ لکھتا ہے۔ کہ سر محمد ظفر اللہ خانصاحب لاء ممبر حکومت ہند جو امپیریل کانفرنس کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے ہیں۔ جمعہ کی نماز کے لئے احمدیہ مسجد میں تشریف لائے۔ آپ نے مسلمانوں کے اس مجمع میں جس میں انگریز۔ ہندوستانی۔ اور افریقن سب شامل تھے۔ خطبہ بھی پڑھا۔ جس میں روزہ کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ روزہ کا حکم دے کر اسلام نے غریب اور امیر کو ایک ہی پوزیشن پر کھڑا کیا ہے۔ امراء جو مشقت سے عام طور پر بچے رہتے ہیں۔ رمضان کے دنوں میں بھوک اور پیاس کی برداشت پر مجبور ہیں۔ روزے موجودہ مصائب کے ایام کے لحاظ سے بہت زیادہ ضروری ہیں۔ جنگ کے متعلق آپ نے کہا کہ مجھے اسمیں کوئی شک نہیں کہ کس کی فتح ہوگی۔ اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اتحادیوں کی جو اس لڑائی میں حق بجانب ہیں پوری پوری امداد کریں گذشتہ جنگ کے موقع پر کہا جاتا تھا کہ جب یہ ختم ہوگی۔ تو دنیا میں ایک نیا سوشل نظام قائم ہوگا۔ لیکن اس میں مایوس کن ناکامی ہوئی۔ اور اب اس لڑائی کے بعد ایک ایسے نظام کی امید کی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں کو فیصلہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اس کے قیام میں کیا مدد دے سکیں گے۔ سر محمد ظفر اللہ خانصاحب ۳۷ء میں کارونیشن کی تقریب پر وائسرائے کے نمائندہ کی حیثیت سے یہاں آئے تھے۔ اور اب پھر امپیریل کانفرنس کے سلسلہ میں آئے ہیں"!

اخبار ساؤتھ ویسٹرن سٹار نے بھی یہ خلاصہ درج کیا ہے۔

ضرورت مدرس

ایک قومی پرائمری سکول امرتسر میں ایک جے۔ وی (نارمل) پاس ٹرینڈ مدرس کی ضرورت ہے۔ جس کو پندرہ ۱۵ روپے ماہوار تنخواہ ملے گی۔ آدمی محنتی اور دیانتدار ہونا چاہیئے خواہشمند احباب بہت جلد اپنی درخواستیں نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔

(ناظر امور عامہ)

ہر احمدی گھرانے میں ایک مستقل لائبریری کا قیام

خلافت جوبلی کی تقریب سعید کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھنے کے لئے احباب کے سامنے ایک نہایت مبارک اور مفید تجویز پیش کی جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس موقعہ پر ہر احمدی گھرانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام۔ نیز بزرگان سلسلہ کی کتب کی ایک مستقل لائبریری قائم ہو جائے۔ روحانیت کا یہ خزانہ نسلاً بعد نسلاً کام آتا رہے گا۔ اور آنے والی نسلوں کے دلوں میں تعلیم احمدیت کو تر و تازہ رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ امید ہے کہ دوست اس تجویز پر عمل کر کے اپنے اور اپنی نسلوں کے لئے روحانیت کا کبھی ختم نہ ہونے والا خزانہ اپنے پاس جمع کریں گے۔

(ناظر تالیف وتصنیف)

ایک برمحل مشورہ

الفضل کے کالموں میں درخواست دعا کے ماتحت یا خبر رحلت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے ہونہار نوجوانوں کے متعلق دق و سل میں مبتلا ہونے یا وفات پانے کی افسوسناک خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اس مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کنگ ایڈورڈ ہفتم سینی ٹوریم بھوالی کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد زبیر صاحب احمدی جلسہ میں شرکت کی غرض سے قادیان تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورتمند احباب کو موقع ہوگا۔ کہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے جو ہندوستان کے سب سے بڑے سینی ٹوریم سے متعلق ہونے کے بعد اس مرض کا خاص تجربہ رکھتے ہیں مشورہ لے سکتے ہیں۔ پس ڈاکٹر صاحب موصوف کے دوران قیام قادیان کے موقع پر جتنے اصحاب بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ وہ اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے کہ گذشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک تجارتی نمائش کا مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے۔ جس سے قادیان اور بیرونجات کے احمدی اور معاہد تجار اور صناع کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی تجارتی اشیاء اور مصنوعات کو پبلک کے سامنے پیش کریں۔ جس سے فروختنی اشیاء کا نکاس بھی ہو۔ اور پبلک میں تجارتی اور صنعتی دلچسپی بھی پیدا ہو۔ اب بھی اس سال جلسہ سالانہ اور جوبلی کے موقعہ پر ایسی تجارتی نمائش گاہ قائم کی جائے گی۔ تاجر اور پیشہ ور احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ قابل نمائش تجارتی اشیاء و مصنوعات کی فہرست نظارت امور عامہ میں بھیج دیں۔ اور اگر وہ اپنے لئے کوئی جگہ نمائش گاہ میں مخصوص کرانا چاہتے ہوں۔ تو اس کے لئے بھی درخواستیں بھیج دیں۔ مزید تفصیلات بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔

(ناظر امور عامہ قادیان)

آزمائش کر دیکھئے یا استعمال کرنیوالوں کو پوچھ لیجئے ہمارے گاہک ہمارے جوتوں کی تعریف ہم سے زیادہ کرتے ہیں
چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے جماعتہائے احمدیہ (کی) ملاقات کا پروگرام

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اپنے افراد کو اطلاع دے کر وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ جو ایسوسی ایشنز یا کسی فیملی کے افراد اپنی جماعت سے علیحدہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنا چاہیں۔ وہ اپنی اطلاع قادیان پہنچ کر دفتر ہذا میں دے دیں جماعتوں کی ملاقاتیں ختم ہو جانے پر ان کی ملاقات کی کوشش کی جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۲) مندرجہ ذیل وقت کا تخمینہ گذشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کیا گیا ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے تبدیلی ہو سکتی ہے۔

(۳) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہے۔ اور ہر مشتاق زیارت احمدی ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمادیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی فرمادیں۔ لہذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری)

۲۶ دسمبر ۳۹ء ۷½ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی

جماعت ہائے	وقت مقررہ
جماعت شملہ	۱۰ منٹ
جملہ جماعت ہائے سندھ	۱۵ "
" " یو-پی	۱۵ "
" " بہار و اڑیسہ	۶ "
" " بنگال	۸ "
" " شموگہ میسور۔ مدراس	۲ "
جماعت بمبئی	۲ "
جماعت ہائے راجپوتانہ	۵ "

۲۶ دسمبر ۱۹۳۹ء ۸½ بجے شب ملاقات شروع ہوگی

جملہ جماعتہائے شاہ پور۔ سرگودہا	۲۰۸ منٹ
" " جہلم	۵۰ "
" " فیروزپور	۲۶ "
" " دہلی	۱۵ "
جملہ جماعتہائے راولپنڈی	۱۰ منٹ
" " جموں و کشمیر و پونچھ	۲۰ "

۲۷ دسمبر ۳۹ء ۷½ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی

جملہ جماعت ہائے گجرات	۵۰ منٹ
" " صوبہ سرحد	۳۰ "

۲۷ دسمبر ۳۹ء ۸½ بجے شب ملاقات شروع ہوگی

جماعتہائے مضافات و شہر لدھیانہ	۲۰ منٹ
بیعت	ایک گھنٹہ
گوجرانوالہ شہر و ضلع	"
" لائل پور	۴۰ منٹ

۲۸ دسمبر ۳۹ء ۷½ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی

جماعت ہائے ڈیرہ غازی خان	۱۵ منٹ
بیعت	۲۰ "
جملہ جماعت ہائے منٹگمری	۳۰ "
" ملتان و مظفرگڑھ	۳۰ "

۲۸ دسمبر ۳۹ء ۸ بجے شب ملاقات شروع ہوگی

کوئٹہ بلوچستان	۵ منٹ
بیعت	۲۰ "
جماعت ہائے جالندھر و ہوشیارپور	۴۵ "
" " انبالہ شہر و مضافات	۷ "
" " شیخوپورہ	۲۵ "
" " کیمبل پور۔ میانوالی	۱۰ "
ریاستہائے پٹیالہ۔ نابھہ۔ مالیرکوٹلہ۔ کپورتھلہ	۲۵ "

۲۹ دسمبر ۳۹ء ۷½ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی

کانگڑہ شہر و ضلع	۳ منٹ
بیعت	۱۰ "
جملہ جماعتہائے سیالکوٹ	۱½ گھنٹہ

۲۹ دسمبر ۳۹ء بعد نماز جمعہ و عصر ۴½ بجے شام

جماعت ہائے جھنگ۔ گمیانہ	۱۰ منٹ
بیعت	۱۵ "
بہاولپور	۱۰ "
حصار۔ رہتک۔ کرنال	۳ "
چمبہ	۸ "

۲۹ دسمبر ۳۹ء ۸ بجے شب ملاقات شروع ہوگی

جماعت ہائے حیدرآباد دکن	۷ منٹ
بیعت	۲۰ "
جملہ جماعت ہائے امرتسر	۲۰ "
مضافات و شہر لاہور	۳۰ "
" گورداسپور	۳۰ "

صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام کی خواہ وہ باہر رہتے ہیں یا قادیان میں ایک مکمل فہرست ناظر صاحب تالیف و تصنیف کے دفتر میں مرتب موجود ہے۔ لیکن صحابیات کی کوئی فہرست ابھی ترتیب میں نہیں آئی۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ قادیان کا منشاء ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات کی ایک مکمل فہرست مرتب کی جائے۔ امید ہے کہ تمام صحابیات اس اعلان کے پڑھتے ہی اپنے متعلق مندرجہ ذیل امور کی تفصیل سے سکرٹری لجنہ اماء اللہ کو اطلاع دیں گی (۱) نام مع ولدیت (۲) عمر (۳) موجودہ پتہ (۴) تاریخ بیعت (۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کس عمر اور کس مقام میں ہوئی۔ بیرونی صحابیات سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس جلسہ پر جب قادیان آئیں۔ تو حضرت ام طاہر صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ کو اپنی آمد سے مطلع کریں۔ کیونکہ تجویز ہے کہ جلسہ کے ایام میں سے کسی ایک دن تمام صحابیات کا ایک اجتماع ہو۔

(مریم بیگم وائس پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ قادیان)

عرقِ ماءُاللحم انگوری دو آتشہ

مفرح۔ مولد و مصفی خون۔ فرحت افزا کمزوری ناطاقتی دور کر کے صحت کامل بخشتا ہے۔

صحت برقرار رکھنے۔ طاقت بڑھانے اور سردی سے محفوظ رہنے کیلئے خاص چیز ہے۔ انگریزی دواؤں کی مانند بدمزہ اور بدبودار نہیں +

غذا کی غذا۔ دوا کی دوا

قیمت فی بوتل (۲۱ خوراک) دو روپیہ۔ درجن بوتل بتیس روپیہ
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں کیا جاتا

اسناد رؤسا و حکماء موجود ہیں مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ سٹری کا اثر مفت طلب کیجئے +

نصف صدی سے متواتر تیار کرنیوالے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ۔ لاہور

ہمہ قسم ورائٹی جیبی نئی گھڑیاں نئے سال کا خوشنما کیلنڈر
ٹائم پیس و ٹیبل

حاضرین جلسہ کی خاطر ہفتوں پہلے ٹسٹ کی ہوئی گھڑیاں رعائتی قیمتیں بہترین ڈیزائن جن کے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مرمت والی گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح مشورہ بوقت فرصت جلسے پر۔

ملنے کا پتہ:۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ یوپی بدرسہ احمدیہ یا احمدیہ چوک قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نادر موقعہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول اور بورڈنگ سے صرف ایک سیکنڈ کے فاصلہ پر برلب سڑک کلاں ایک کنال کا چورس ٹکڑا جس پر دوکانیں اور مکان نہایت عالیشان بن سکتے ہیں۔ ایسے موقعہ کی زمین اب قادیان میں ملنی قریباً قریباً ناممکن ہے۔ برائے فروخت موجود ہے۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت یا زبانی طے کریں۔ جن کی درخواستیں پہلے آئیں گی انہیں ترجیح رہے گی۔

پتہ۔ م۔ الف معرفت منیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

مجموعہ خطبات النکاح

کے متعلق

حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی رائے

"مہاشہ فضل حسین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد فرمائے ہوئے خطبات نکاح کو یکجا جمع کر کے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ میں نے اس کا حصہ اول دیکھا ہے۔ انشاء اللہ یہ مجموعہ بہت مفید اور بابرکت ہوگا۔ حضرت امیر المومنین کے خطبات جن علمی اور عملی ہدایات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان پر تو کسی تبصرہ کی ضرورت ہی نہیں۔ کیونکہ وہ اس سے بہت بالا اور ارفع ہیں۔ مگر مہاشہ صاحب کا یہ خیال یقیناً نہایت مبارک اور قابل قدر ہے۔ کیونکہ اس ذریعہ سے انہوں نے ان خطبات کو کتابی صورت میں اکٹھا کر کے ان کے افادہ کو بہت ہی وسیع اور سہل بنا دیا ہے۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ میں اُمید کرتا ہوں۔ کہ دوست اس قیمتی مجموعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ خطبات ہماری ازدواجی زندگی کے لئے ایک زبردست مشعل راہ ہیں۔"

کاغذ لکھائی چھپائی دیدہ زیب حجم سوا چھ سو صفحہ۔ مگر قیمت سوا روپیہ لیکن مستقل خریداروں سے صرف ایک روپیہ ہی لیا جائے گا۔ دوستوں کو چاہئے کہ وہ پیشگی دیکر اس سلسلہ خطبات کے مستقل خریدار بن جائیں تاکہ باقی ۲۵ سال کے خطبات بھی ان کو کتابی شکل میں ملتے رہیں۔

منیجر احمدیہ کتابستان قادیان

قرآن مجید کے گورمکھی و ہندی تراجم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ

سائز کلاں صفحات قریباً آٹھ سو گھر کی لاگت فی کاپی قریباً ساڑھے چار روپے مگر تبلیغی نقطہ خیال سے کاغذ ادنیٰ ہدیہ صرف ایک روپیہ چار آنے کاغذ اعلیٰ ہدیہ صرف دو روپے چار آنے محصول ڈاک علاوہ

قرآن شریف کا ہندی ترجمہ

سائز کلاں صفحات قریباً آٹھ سو گھر کی لاگت فی کاپی پانچ روپے کاغذ رسمی ہدیہ فی کاپی ایک روپیہ آٹھ آنے کاغذ اعلیٰ ہدیہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت

سائز درمیانہ صفحات ساڑھے پانسو گھر کی لاگت فی کاپی دو روپے مگر تبلیغی نقطہ خیال سے رسمی کاغذ قیمت فی کاپی بارہ آنے کاغذ اعلیٰ قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

سکھوں میں تبلیغ کیلئے بے نظیر کتاب ہندوستان کے پچیس چوٹی کے اخبارات اور مسلم لیڈروں نے بیحد پسند کیا۔ صفحات اڑھائی سو سے زائد قیمت صرف بارہ آنے محصول ڈاک علاوہ یہ جملہ کتب اکٹھی منگوانے پر محصول ڈاک میں کفایت رہے گی۔

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان۔

329

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ جرمنی کا ۳۲ ہزار ٹن وزنی ایک اور جہاز "کولمبس" برطانوی جہازوں کے نرغے میں پھنس گیا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بھی بچ کر نہیں جاسکے گا۔ یہ جہاز جنوبی امریکہ کی ایک بندرگاہ سے کسی نامعلوم مقام کی طرف جارہا تھا۔

نیویارک ۱۹ دسمبر۔ حکومت امریکہ نے اپنے لئے ۴۴ جنگی طیارے بنوائے تھے۔ مگر اب فیصلہ کیا ہے کہ انہیں فن لینڈ بھیج دیا جائے۔ اور اپنے لئے بعد میں اور تیار کرائے جائیں۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ روس کی جو فوجیں فن لینڈ میں لڑ رہی ہیں۔ ان میں چیچک کی وبا پھیل گئی ہے۔ اور سپاہی کثیر تعداد میں ہلاک ہو رہے ہیں۔ فن لینڈ کا دعویٰ ہے۔ کہ ان کی فوجوں نے تین روسی رجمنٹیں تباہ کردی ہیں۔ ناروے اور فن لینڈ کی سرحد پر ایک سو میل لمبے علاقہ پر روسی قابض ہو چکے ہیں۔ روس چاہتا ہے کہ فن لینڈ کو دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے۔

کینیڈا کا پہلا فوجی دستہ آج یہاں پہنچ گیا۔ ملک معظم نے خوش آمدید کا پیغام بھیجا۔ اور ساحل پر ایک بے پناہ ہجوم نے استقبال کیا۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ حکومت ہند ۲۴، ۲۵ جنوری کو یہاں ایک قیمتوں پر محاسبہ کی کانفرنس منعقد کرنا چاہتی ہے۔ جس میں صوبجاتی نیز ریاستی نمائندے بھی شریک ہونگے

بمبئی ۱۹ دسمبر۔ اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوستان کے تمام اچھوت اور شرکین بھی یوم نجات منانے میں مسلمانوں کا ساتھ دیں۔ مدراس کی جسٹس پارٹی کے لیڈر مسٹر راماسوامی نے اعلان کیا ہے کہ میں نے کئی غیر کانگرسی انجمنوں اور لیڈروں سے مشورہ کیا تھا۔ کہ اس قسم کا یوم منانا چاہئیے۔ اور سب کی یہی رائے تھی۔ کہ ایسے جلسے ضرور ہونے چاہئیں اس لئے میں اس تجویز کی پوری طرح تائید کرتا ہوں۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ بندرگاہ عدن پر رسہ بندی کا اڈہ قائم کیا گیا ہے جہاں ان تمام جہازوں کا معائنہ کیا جائیگا جن پر مال لدا ہوگا۔ یا جو جرمنی کی ملکیت ہونگے۔

برطانیہ کا ایک جہاز سٹی آف نوبے وزنی ۳۷۷۴ ٹن مشرقی ساحل کے قریب سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہوگیا۔ اس کے سواروں میں سے صرف اٹھارہ بچ سکے ہیں

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ بنگال گورنمنٹ کے وزیر مالیات مسٹر نلنی رنجن سرکار نے کیبنٹ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ کل بنگال اسمبلی میں جنگ کے متعلق ریزولیوشن پیش ہوا تھا۔ مسٹر سرکار نے اس کی مخالفت میں تقریر کی تھی۔ اور رائے شماری کے وقت غیر جانبدار رہے تھے۔ اس پر وزارتی پارٹی نے ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس کی تھی۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو مستعفی ہونا پڑا۔ کہا جاتا ہے کہ اب یہ عہدہ مہاراجکمار بردوان کو پیش کیا جائے گا۔

واردھا ۱۹ دسمبر۔ صدر کانگرس نے ایک انٹرویو میں۔ کہا کہ ورکنگ کمیٹی اپنے اس اجلاس میں ہندو مسلم سوال اور اقلیتوں کے مسئلہ کی روشنی میں ایک جامع ریزولیوشن پاس کرے گی۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج جرمن جنگی جہاز شٹ لینڈ پر پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ اور پھر بادلوں میں گم ہوگئے۔ برطانوی ہوائی جہاز ان تک پہنچنے میں ناکام رہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۹ دسمبر۔ گذشتہ شب مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل فروخت زمین

محلہ احمد آباد المعروف نواں پنڈ کے بجانب شمال ریلوے لائن سے آگے متصل بھٹہ۔ قریباً ڈیڑھ گھماؤں زمین قابل فروخت ہے۔ راستہ پر واقع ہے۔ عنقریب یہ حصہ آبادی میں آجانے والا ہے۔ جو صاحب خریدنے چاہیں مجھ سے قیمت کا فیصلہ کرلیں۔ اگر کوئی اکٹھی خریدنا نہ چاہے تو ایک ایک کنال کے ٹکڑے بھی فروخت ہو سکتے ہیں۔ المشتہر: خاکسار محمد حسن فیروزپوری دفتر بیت المال۔ قادیان

اسلحہ رکھنے والے دوستوں کو مفید مشورہ

وہ دوست جن کے پاس قابل مرمت اسلحہ مثلاً بندوق۔ رائفل۔ پستول۔ ریوالور وغیرہ ہوں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ قادیان میں آتے ہوئے ایسے قابل مرمت اسلحہ اپنے ہمراہ لیتے آویں۔ اور ہمارے کارخانہ سے مرمت کروائیں۔ ہمارے ہاں اسلحہ کی مرمت نہایت اعلیٰ و پائیدار کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ رنگ و پالش بھی عمدہ کیا جاتا ہے۔ نیز ہر قسم کی مشینری مثلاً سلائی کی مشینوں وغیرہ کی مرمت اور رنگ احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مچھلی کے شکار کی نہایت خوبصورت۔ مضبوط اور پائیدار گراریاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ہمارے کام کے متعلق مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کا پڑھ لینا ہی کافی ہوگا۔

حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت کی رائے:۔ "میں نے مستری عبدالمجید بندوق ساز قادیان سے کام کروایا ہے۔ ان کا کام قابل اطمینان اور تسلی بخش ہے۔ اور شوق سے کام کرتے ہیں"۔ نوٹ:۔ اس کے علاوہ مزید سرٹیفکیٹ دوکان پر تشریف لاکر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر:۔ عبدالمجید گن ریپئر قادیان

نیلام

سابق احمدیہ سٹور قادیان (جو ریتی چھلہ کے مغربی جانب واقعہ تھا) میں سے اس وقت مندرجہ ذیل جائداد و اشیاء قابل فروخت ہیں۔

(۱) ایک پختہ مکان رقبہ قریباً ۵۲۰ مربع فٹ (حدود اربعہ) شمال سڑک ۲۰ فٹ۔ جنوب دوکانات نئی منڈی۔ مشرق دوکانات سید ولایت شاہ صاحب مغرب قطعہ اراضی و دوکان۔

(۲) قطعہ اراضی برائے دوکان ۱۵×۳۰ فٹ (حدود اربعہ) شمال سڑک ۲۰ فٹ۔ جنوب قطعہ اراضی و دوکان سٹور۔ مشرق مکان مندرجہ فقرہ نمبر ۱۔ مغرب قطعہ اراضی برائے دوکان۔

(۳) ملبہ۔ پختہ اینٹوں کا۔ مکانات وغیرہ کا۔

(۴) الماریاں۔ میز۔ کرسیاں۔ سیف وغیرہ وغیرہ

یہ جملہ جائداد و اشیاء بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح بروز پیر بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء بذریعہ نیلام فروخت کی جائیں گی۔

محض احمدی مبایع احباب بولی دے سکتے ہیں۔

قیمت ۲۵ فی صدی پیشگی ادا کرنی ہوگی۔ اور بقیہ قیمت دس دن کے اندر ادا کرکے سارٹیفکیٹ اور قبضہ حاصل کرنا ہوگا۔

بصورت خلاف ورزی بیعانہ ضبط تصور ہوگا۔

بابو فضل احمد پنشنر منیجر احمدیہ سٹور۔ قادیان

کانگریس کے خلاف تقریروں سے مشتعل ہو کر احراریوں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ جس سے فساد ہو گیا۔ پولیس نے آ کر امن قائم کیا۔

بیونس آئرز ۱۹؍ دسمبر۔ حکومت ارجنٹائن کے مرتب کردہ ایک احتجاجی نوٹ پر امریکہ کے اکیس ممالک نے دستخط کئے ہیں۔ یہ نوٹ متحارب ممالک کو بھیجا جائیگا۔ کہ انہوں نے غیر جانبدار سمندری علاقہ کو میدان کارزار کیوں بنا رکھا ہے۔ نیز یہ مطالبہ کیا جائے گا۔ کہ آئندہ ایسی حرکت کا ارادہ نہ ہو۔

کلکتہ ۱۹؍ دسمبر۔ بنگال اسمبلی کے پریذیڈنٹ نے اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے رو سے کوئی وزیر کیبنٹ کی رائے سے اختلاف کا اظہار کر سکتا ہے۔ اور مسٹر سرکار نے کوئی خلاف ورزی نہیں کی۔

پٹنہ ۱۹؍ دسمبر۔ بہار گورنمنٹ نے ۷؍ دسمبر سے ایک ہفتہ تک گنے کے نرخ دو پیسہ فی من کم کر دیئے ہیں۔ کیونکہ ایک خاص قسم کا گنا خراب ہو گیا ہے اور اگر جلد استعمال میں نہ لایا گیا تو بالکل ضائع ہو جائے گا۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ ملک معظم آج اچانک نیول کمانڈ میں جا پہنچے۔ اور بحری استحکامات کا معائنہ کرتے رہے۔ آپ نے بہت سے ملاحوں اور افسروں سے باتیں کیں۔ اور ایک ملاح کو پہچان لیا جو گذشتہ جنگ میں ایک جہاز پر آپ کے ساتھ کام کرتا تھا۔

دہلی ۱۹؍ دسمبر۔ ۱۹؍ دسمبر غیر ملکیوں کی رجسٹریشن کے قانون کے ماتحت اس وقت ۱۳ ہزار یورپین اپنے نام رجسٹرڈ کرا چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں بہت سے یہودیوں نے جنگ کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ اگر اس نے ضروری سمجھا۔ تو وہ برطانوی ہند میں چاندی کے نرخوں پر کنٹرول کے لئے ایک آرڈیننس نافذ کرے گی جس کی خلاف ورزی کرنے والے کو پانچ سال تک سزائے قید دی جائیگی

برلن ۱۹؍ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اہل جرمنی چندہ کر کے ایک نیا گراف پی تیار کر رہے ہیں۔ جو کرسمس کے تحفہ کے طور پر ہٹلر کی خدمت میں پیش کیا جائے گا

بمبئی ۱۹؍ دسمبر۔ نرخوں پر کنٹرول کرنے والی کمیٹی حکومت سے اس امر کی سفارش کر رہی ہے کہ وہ اپنے زیر اہتمام اجناس اور اشیائے خوردنی کی ارزاں فروخت کے لئے سرکاری دکانیں کھول دے۔

لنڈن ۱۹؍ دسمبر۔ پولش بحری فوج کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ حکومت برطانیہ کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہو چکا ہے۔ اور ہمارا بحری دستہ جو تباہ کن جہازوں اور آبدوزوں پر مشتمل ہے۔ برطانوی بیڑے کے ساتھ مل کر کام کریگا ہماری بری فوج کے دستے فرانس میں موجود ہیں۔ اور عنقریب لڑائی میں حصہ لیں گے۔

کلکتہ ۱۹؍ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کل وائسرائے ہند نے کہا کہ موجودہ وقت ایسا ہے کہ جب کہ آئینی ترقی کے موضوع پر خاموش رہنا تقریر سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ موجودہ آئینی ڈیڈ لاک یا اس کے حل کے متعلق آپ نے کوئی بات نہیں کہی۔ کانگرسی بہت متعجب ہیں۔ کہ آپ نے مسٹر جناح کو یہ مشورہ کیوں نہیں دیا۔ کہ یوم نجات کی تحریک واپس لے لیں۔

امرتسر ۱۹؍ دسمبر۔ سونا حاضر ۳۴/۱۴/- چاندی ۶۲/۸/- پونڈ ۲۶/۱۲/- گوجرہ میں گندم ۳/۱۰/- دڑہ ۵۹۱ ۳/۱۲/- توریہ ۵/۱۴/- گڑ ۵/۶/- شکر ۹/۶/- گھی ۷/۴/- کپاس دیسی ۹/۹/- مونگی سبز ۵/۱۲/- لائلپور میں بنولہ دڑہ ۲/۸/۶ تیل توریہ ۱۳/-/- کوسی کلاں میں تیل تل

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کیلئے رعایتیں

آئندہ کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کے لئے ۱۴؍ دسمبر سے لے کر ۳۱؍ دسمبر ۱۹۳۹ء تک ٹکٹ جو ۱۵؍ جنوری ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مندرجہ ذیل شرح سے جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زائد ہو۔ یا ۱۰۰ میل کا رعایتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ .... $1\frac{1}{3}$ کرایہ

درمیانہ اور سوم درجہ .... $1\frac{1}{2}$ کرایہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیف کمرشل مینیجر

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی